Sarva Shiksha 2018-19 (Free)

سبق 4: ہم ہرگز جھوٹ نہ بولیں گے

جس بات پہ ہم منہ کھولیں گے — سچ جھوٹ کو پہلے تولیں گے
پھر سچے رستے ہولیں گے — کیوں جھوٹے موتی رولیں گے
ہم ہرگز جھوٹ نہ بولیں گے

جس بات سے ہو ناراض خدا — ماں باپ الگ ہوں جس سے خفا
رنجیدہ ہوں استاد جُدا — اس بات سے ہم کو حاصل کیا
ہم ہرگز جھوٹ نہ بولیں گے

کرتا ہے جھوٹ پہ کون یقیں — سب جھوٹ پہ کرتے ہیں نفریں
جھوٹے کی قدر نہیں ہے کہیں — یہ سچ ہے،، "سانچ کو آنچ نہیں"
ہم ہرگز جھوٹ نہ بولیں گے

سچے کی عزت ہوتی ہے — جھوٹے کی ذلت ہوتی ہے
سچے پر رحمت ہوتی ہے — جھوٹے پر لعنت ہوتی ہے
ہم ہرگز جھوٹ نہ بولیں گے

دی سچی زباں خدا نے ہمیں — توبہ! توبہ! کیوں جھوٹ کہیں
جو جھوٹ کہیں وہ خوار پھریں — یارب! ہم جھوٹ سے دُور رہیں
ہم ہرگز جھوٹ نہ بولیں گے

ماخوذ

پڑھیے اور سمجھیے:

ناراض	خفا	یقین	بھروسہ
خفا	غیر مطمئن	نفریں	نفرت
رنجیدہ	مایوس	ساچ	سچ
توبہ	گناہ سے باز آنا	عزت	حُرمت
خوار	ذلیل	ذلت	خواری۔ گناہ
لعنت	پھٹکار	رحمت	مہربانی

مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیجیے:

(1) جھوٹ بولنے پر کون کون خفا ہو جاتے ہیں؟

(2) جھوٹی بات پر کوئی کیوں یقین نہیں کرتا ہے؟

(3) جھوٹے آدمی کے ساتھ کیسا سلوک ہوتا ہے؟

(4) سچے آدمی کی عزت کیوں ہوتی ہے؟

(5) بولنے سے قبل، ہمیں کن کن باتوں کا خیال کرنا چاہیے؟

خانہ (الف) کے شعر کو خانہ (ب) کے اشعار سے ملایئے:۔

خانہ (الف)	خانہ (ب)
جس بات پر ہم مُنہ کھولیں گے	کیوں جھوٹے موتی رولیں گے
پھر سچے رستے ہو لیں گے	سچ جھوٹ کو پہلے تولیں گے
دی سچی زباں خدا نے ہمیں	یارب! ہم جھوٹ سے دور رہیں
جو جھوٹ کہیں وہ خوار پھریں	توبہ! توبہ! کیوں جھوٹ کہیں

خالی جگہوں کو پُر کیجیے:

(1) جس بات سے ہو.................. خدا　　ماں باپ الگ ہوں جس سے..................

(2) جھوٹے کی قدر نہیں ہے..................　　یہ سچ ہے "سانچ کو.................. نہیں

(3) سچے پر.................. ہوتی ہے　　جھوٹے پر .... ہوتی ہے

مثال دیکھ کر دیے گئے الفاظ کی ضد لکھیے:

مثال　جھوٹ　:　سچ

(1) عزت　:　__________

(2) ناراض　:　__________

(2) خفا　:　__________

(4) یقین　:　__________

(5) بولنا　:　__________

آپ بھی کیجیے:

☆ بند مکمل کیجیے:

جس بات پر ہم منہ کھولیں گے　　سچ جھوٹ کو پہلے تولیں گے

__________　　__________

____

☆ کس بند میں یہ بات کہی گئی ہے

جو جھوٹ کہیں وہ خوار پھریں　　یارب ہم جھوٹ سے دور رہیں

__________　　__________

Sarva Shiksha-2015-16 (Free)

☆ شاعر کن باتوں سے دور رہنا چاہتا ہے اور کیوں؟ لکھئے:

آیئے کر کے دیکھیں

مثال "سانچ کو آنچ نہیں" کا مطلب ہے سچائی کو دلیل اور ثبوت کی ضرورت نہیں: اسے ضرب المثل کہتے ہیں عام طور سے لوگ اسے محاورہ سمجھتے ہیں لیکن یہ محاورہ سے الگ ہوتا ہے اگر آپ نے بھی کوئی ضرب المثل سنا ہو تو اسے مطلب کے ساتھ مندرجہ ذیل خانے میں لکھیے:

	ضرب المثل	مطلب
(1)		
(2)		
(3)		
(4)		
(5)		

لسانی کھیل

مقصد: جملے میں لفظ کا تکرار کے ساتھ استعمال

ہدایت: ۔مثال کے مطابق ایک لفظ کو دوبار استعمال کر کے دو بچے جملے بنانے کا کھیل کھیلیں گے۔ جو کھلاڑی اپنے جدول سے موزوں تکراری لفظ لے کر دو منٹ میں ایک جملہ پورا کرے گا اسے 2 نمبر ملیں گے۔ ایک کھلاڑی اپنی باری میں اگر جملہ نہیں بنا سکا تو دوسرا کھلاڑی بنائے گا اور اسے بونس کے نمبر ملیں گے۔

مثال:۔ قدم قدم پر خطرہ ہے۔

گلی گلی	ٹہنی ٹہنی	ذرہ ذرہ	پتہ پتہ
کھیل کھیل	گلشن گلشن	بچہ بچہ	در در

کھلاڑی۔1	کھلاڑی۔2
1.........میں شور ہے	1.........سمندر ہے
2.........جھوم رہی ہے	2.........عزیز ہے
3.........روشن ہے	3.........روشنی ہے
4.........بہار ہے	4.........اہم ہے
5.........جانتا ہے	5.........نکھار ہے
6.........بھٹکا ہے	6.........سایہ ہے
7.........ہرا ہے	7.........روانی ہے
8.........میں سیکھا ہے	8.........چرچا ہے